

شماره 2

دو ماہی رسالہ رجب و شعبان 1440

مئی 2019ء

ترجمان احناف

اہل السنّت والجماعت علماء دیوبند کے مسلک، عقائد و نظریات کا امین



- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خون پینے والی روایت کی فنی حیثیت
- اصل حدیث یا منکر حدیث
- میثم رضا خانی کے مضمون پر ایک نگر
- الیاس عطاری کے ناکام و خارج کا تعاقب
- عاتبات نماز جنازہ کا تفتیش جائزہ

میریاتی

مناظر اسلام وکیل احناف

مفتی محمد ندیم محمودی

مفتی صاحب

سرگودھا، پاکستان

لوحوان احناف طلباء بعد پاکستان

03449474566

برائے خط و کتابت: مسجد ابراہیم جہانگیر چوک لطیف آباد پشاور

ابو حامد رضوی کا الیاس عطاری کے ناکام دفاع کا تعاقب

اکاؤنٹ شعیب اکرام حیاتی

قارئین کرام! کچھ سال قبل حضرت مولانا ساجد خان صاحب نقشبندی حفظہ اللہ نے ایک جلسہ عام میں حضرت جواہر غفاریؒ صحابی رسول ﷺ کے حلقی الیاس قادری کے گستاخانہ و توہین آمیز کلمات پر شرعی گرفت کی۔ جو بعد میں سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی۔ اب کچھ عرصہ قبل ہمیں یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ رضا خانیوں کی جانب سے الیاس عطاری کے دفاع میں ایک مجہول شخص نے ویڈیو بنائی ہے جس کا نام ابو حامد رضوی ہے اور اس نے چند لوگوں کے حوالہ جات پیش کئے کہ دیکھو یہ واقعہ تو تمہاری کتابوں میں بھی ملتا ہے اور یہ کہ الیاس عطاری کے رجوع نامہ کا ذکر کیا ہے۔ الیاس عطاری نے حضرت جواہر غفاریؒ کی بدترین گستاخی کی ہے جس کی لمبا پوتی کرنے کے لیے آگے ابو حامد رضوی آئے ہیں جس کا وجود بھی نامعلوم ہے۔ اس گستاخ کی اصل بنیاد عبد المصطفیٰ اعظمی کی کتاب ہے جس کو الیاس عطاری نے چھاپ کر اس کا عقیدہ بھی مان لیا ہے اور گستاخی کو بھی باقی رکھا ہے۔ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں: امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمانؓ مسجد النبوی الشریف علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے اندر منبر منور پر خطبہ پڑھ رہے تھے کہ اچانک ایک بد نصیب اور غبیث النفس انسان جس کا نام "جواہر غفاری" تھا کھڑا ہو گیا اور آپؐ کے دست مبارک سے عصا شریف چھین کر توڑ ڈالا۔ خدائے قہار و جبار جل جلالہ نے اس بے ادبی اس پر اس گستاخ کو یہ سزا دی کہ اس کے ہاتھ میں مرض آنکھ ہو گیا اور وہ یہ سزا پا کر ایک سال کے اندر ہی مر گیا۔

ایمانات عطاریہ، حصہ 3، ص 454 مطبع دعوت اسلامی لاہور

- اگر کتابت صحابہ، مضمون رضی اللہ عنہ، ص ۱۹، مطبع دعوت اسلامی لاہور
 اگر کتابت صحابہ، ص ۹۱-۹۲، مطبع دعوت اسلامی لاہور
 اگر کتابت صحابہ، ص ۹۱-۹۲-۹۳، مطبع دعوت اسلامی گجرات الہند ہندی لکھنؤ
 اگر کتابت صحابہ، ص ۶۸، مطبع سنی دارالافتاء، فہمیل آباد
 اگر کتابت صحابہ، ص ۷۱، مطبع رومی پبلیکیشنز لاہور
 اگر کتابت صحابہ، ص ۶۸، مطبع مکتبہ غوثیہ سلطانیہ، فہمیل آباد
 اگر کتابت صحابہ، ص ۶۸، مطبع مکتبہ غوثیہ سلطانیہ، فہمیل آباد
 اگر کتابت صحابہ، ص ۶۰، مطبع ضیاء القرآن پبلیکیشنز، بخش روڈ اردو بازار لاہور
 اگر کتابت صحابہ، ص ۶۰، مطبع ضیاء الدین پبلیکیشنز، کراچی
 اگر کتابت صحابہ، ص ۹۱-۹۲، مطبع دعوت اسلامی گجرات الہند

مندرجہ بالا وہ کتب ہیں جس میں بیعت رضوان میں شامل اس صحابی کو
 معاذ اللہ جس میں نصیحت النفس، مردود، گستاخ و بے ادب کہا گیا ہے۔ معاذ اللہ
 قارئین کرام! مولانا ساجد خان نقشبندی صاحب نے جب الیاس عطاری پر
 گرفت کی تو مجھول ابو حامد رضوی نے اس پر تاویل کی، تو اب ہم نے الیاس
 عطاری کی کتاب بیانات عطاریہ اس لیے پیش کی ہے کی کوئی رضا خانی اب یہ
 انکار نہ کر دے کی یہ تو عبد المصطفیٰ اعظمی کی کتاب تھی، تو اب رضا خانیوں
 سے سوال یہ ہے کی یہ بات تو خود الیاس عطاری نے اپنے بیان میں کہی ہے تو
 اس پر توبہ کیوں نہیں کرتا اگر توبہ کی ہے تو مجھول ابو حامد رضوی نے رجوع
 نامہ کیوں نہیں پیش کیا؟ نیز اگر توبہ کی ہے تو کیا بریلوی مذہب میں گستاخ
 رسول ﷺ خواہ وہ گستاخی دیداد دانستہ ہو یا کسی غلط فہمی کی بنیاد پر ہو کیا
 معاف ہو جاتی ہے؟ اگر نہیں تو الیاس عطاری کی توبہ کا ڈھونگ نہ رچا جایائے

اور اگر ہو جاتی ہے تو جنید جمشید مرحوم کو معافی کیوں نہیں ملی ہیما الیاس عطاری نے رجوع کیا ہے تو ابو حامد رضوی صاحب آپ کا دعویٰ ہے کہ الیاس عطاری نے حضرت جمہ غفاریؒ کی گستاخی سے توبہ کر لی ہے تو یہ شہود آپ نے چھوڑ تو دیا۔ مگر پوری جوابی ویڈیوں میں علامہ دیوبندؒ اور لوگوں پر لعن طعن کرنے کے علاوہ کوئی بھی دلیل پیش نہیں کر سکے اور تو اور خود ہی اقرار کر گئے کہ حضرت جمہ غفاریؒ صحابی رسول ﷺ ہیں۔

حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ پر گستاخی کا الزام کی ناکام کوشش کا دندان شکن جواب

ابو حامد رضوی نے اپنے مسلکی تعصب و جہالت دکھاتے ہوئے حضرت تھانویؒ کی طرف جمال الاولیاء نامی کتاب کو منسوب کیا ہے۔

الجواب : اول تو یہ کہ جمال الاولیاء نامی کتاب حضرت تھانویؒ کی نہیں ہے یہ علامہ یوسف نبسانی صاحب کی کتاب جامع کرامات اولیاء کی تلخیص کا ترجمہ ہے یہ حضرت تھانویؒ کی کتاب قطعاً نہیں۔ اب ہم وہ عبارت نقل کرتے ہیں جس کا ترجمہ حضرت تھانویؒ نے کیا ہے۔

”بادروی اور ابن سکن نے عبد اللہ ابن عمرؓ سے روایت کی ہے کہ حضرت عثمانؓ ممبر پر تھے کہ جمہ غفاریؒ آپ کی طرف اٹھے اور آپکا عصا لیکر توڑ ڈالا تو ان جمہاء پر ایک سال بھی نہ گزرا تھا کہ ہاتھ میں اللہ تعالیٰ نے مرض آکھ بھیج دیا اور اسی سال انکا انتقال ہو گیا۔ (جمال الاولیاء، ص 59-60)

اب اس جامع کرامات اولیاء کا ترجمہ کس طرح رضا خانی مولوی نے تبدیل کر کے سخت لہجے میں کیا ہے ملاحظہ ہو:

علامہ مائوروی اور ابن سکین نے ابن عمرؓ سے روایت نقل کی ہے کی جہا غفاری جب حضرت عثمانؓ خطبہ دے رہے تھے، اٹھا اور آپ کی لائٹھی لے کر توڑ دی۔ ابھی ایک سال بھی نہیں گزرا تھا کہ اس کے ہاتھ میں مولا کریمؐ نے گوشت خور پھوڑا نکالا اور وہ اس سے مر گیا۔ (مترجم جامع کرامات الاولیاء، ج 1، ص 252 عربی مکتبہ الشافیہ بیروت کے جلد 2، ص 151 اور مرکز سنت برکات رضا فور بندر سمیرات السند کے جلد 2، ص 151 پر ہے)

قارئین کرام! فیصلہ آپ کریں کہ کتاب جامع کرامات اولیاء کا صحیح و مہذب انداز میں ترجمہ کس نے کیا ہے؟ اور یہ کہنا کہ "حضرت" اور "رضی اللہ عنہ" بھی نہیں لکھا ہے۔ تو وہ اس لیے ہوا کیوں کے یہ کتاب جب حضرت تھانویؒ کی ہے ہی نہیں تو جیسا علامہ نبہانی نے اپنی کتاب میں نقل کیا وہی ترجمہ کر دیا اور رضا خانی نے تو حد ہی کر دی غیر مہذب انداز میں ترجمہ کیا ہے۔ نیز "حضرت" یا "رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کے الفاظ نہ نقل کرنے اگر گستاخی ہے یا صحابیت کا انکار ہے تو اگر ہم آپ کے گھر کی کتب سے دکھادیں کہ جلیل القدر صحابہ کے ناموں کے ساتھ یہ دونوں اعزازی کلمات موجود نہیں تو کیا آپ ان پر بھی فتویٰ لگائیں گے؟

رضا خانی مولوی نے ترجمہ کس طرح کیا ملاحظہ ہو "کھڑا ہوا" اور "مر گیا" محاذ اللہ، مگر حضرت تھانویؒ نے "جہا غفاری آپ کی طرف اٹھے" اور آگے لفظ استعمال کیے ہیں "انتقال ہو گیا" اور دوسری جگہ لکھا ہے "مر گئے" مگر رضا خانی مجھول ابو حامد رضوی یہ نہیں بتایا کہ کتاب میں یہ واقعہ نقل تو کیا ہے مگر الفاظ اب بھی باقی رکھے ہیں۔

حوالہ نمبر ثانی کا جواب:

ابو حامد رضوی کذاب نے کسی معراج الحق صاحب کی کتاب کو پیش کیا ہے جناب من پہلے اس بندے کا معتبر ہونا بھی تو ثابت کریں جس کے بارے میں کوئی نہیں جانتا ہے۔

حوالہ نمبر چالٹ کا جواب : مجھول ابو حامد رضوی نے ایک کتاب "قر خدا وندی برگستاخان اصحاب النبی" ﷺ نامی کتاب پیش کی ہے اور اس کتاب کے مصنف کا نام لکھا ہے "محمد اسماعیل غزنگی" اور جس پر اس نے امام اہل سنت حضرت مولانا سرفراز خان صفدر علیہ رحمہ کا ایک خط کا ذکر کیا ہے جس کے حوالے سے ابو حامد نے محمد اسماعیل صاحب کو شاگرد ثابت کرنے کی تاہم کوشش کی ہے، جس کا جواب میں دو حصوں میں دیتا ہوں۔

حصہ اول: سب سے پہلے اس نے جس کتاب کا ذکر کیا ہے اس کتاب پر مصنف کا نام "محمد اسماعیل غزنگی" لکھا ہے اور اس ہی کے ساتھ ابو حامد رضوی نے امام اہل سنت کا خط پیش کیا ہے جس میں لکھا ہے "قاضی محمد اسرائیل صاحب" تو ابو حامد رضوی کذاب صاحب آپکا جھوٹ تو پکڑا گیا ہے جس خط میں اسرائیل لکھا ہے اس کو تم نے اپنے مجدد صاحب کی سنت پر عمل کرتے ہوئے عوام کے سامنے "اسماعیل" نام سے پیش کیا اور یہ باور کرانے کی کوشش کی ہے کی یہ بندہ امام اہل سنت مولانا سرفراز خان صفدر علیہ رحمہ کا شاگرد ہے مگر تمہاری کذب بیانی میں نے ویڈیو کے شروع میں من لی تھی اور تب ہی تمہاری خباثت کا اندازہ لگا بھی لگا لیا تھا۔

حصہ دوم: قارئین کرام یہ دیکھیں کہ خط میں نام دوسرے بندے کا ذکر ہے جو محمد اسماعیل نہیں بلکہ محمد اسرائیل ہے اور خط سے عوام کو اس نے دھوکا دینے کی کوشش کی، اور اس خط کو بنیاد بنانے کی کوشش کی ہے جس میں کسی اور

سے طاقت کرنے کا ذکر ہے جس کا نام قاضی محمد اسرائیل صاحب ہے۔ اس خط
 کو اس نے پیش تو کیا بڑے دھڑلے سے مگر یہ بھول گیا کہ میں خود ایڈیٹر میں
 اسرائیل بول رہا ہوں، اس خط کو اس نے تقریباً بنانے کی تکام کو شش کی ہے
 جو کے ایک مہینہ ہے کچھ تک خط کسی اور کے لیے تھا اور اس بھول ابو حامد
 رضوی کذاب نے محمد اسماعیل بنی بندے کو امام اہل سنت کے کھاتے میں
 لکھنے کی کوشش کی جس سے اس کے دھوکے کا پردہ فاش ہو گیا ہے الحمد للہ
 حوالہ نمبر سابق کا جواب اس میں بھی اس نے وہی غیر معروف شخص کا حوالہ
 دیا ہے۔

حوالہ نمبر خامس کا جواب اس میں ابو حامد رضوی نے مولانا غلام الرحمن
 قادری کے اقوال کے حوالے سے کسی حافظ مدیم صاحب کی کتاب غلام
 راشدین بنی کتاب کو پیش کیا ہے۔ پہلی بات تو یہ کہ مولانا غلام الرحمن
 قادری کی کتاب نہیں ہے اور دوسری بات یہ کہ مولانا کے اقوال جمع کرنے والے
 جناب کا معروف ہونا اور معتبر ہونا بھی تو ثابت کریں۔

کیونکہ یہ مسخر اور لاف والے پڑا آپ ہی کے گھر کے چن کر فلاں فلاں نہیں
 فلاں فلاں لافوں میں سے نہیں لہذا اس کا حوالہ ہم پر جنت نہ ہو کہ وغیرہ
 وغیرہ تو اب اس باب میں بھی صرف اللہ سے لاف کو پیش کریں بس۔

حوالہ نمبر ساٹھ کا جواب حوالہ نمبر پانچ میں رضا خانی ابو حامد نے جناب
 روح اللہ نقشبندی صاحب کی کتاب "کشف کرمات الاولیاء" مکتبہ کے حوالے
 سے عبادت پیش کی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ مولانا روح اللہ نقشبندی
 صاحب نے اس واقعہ سے رجوع کر لیا ہے۔ اس کی خبر مجھے محقق العصر سواتر

الاسلام مفتی نجیب اللہ عمر دامت برکاتہم العالیہ سے ملی اور مفتی صاحب نے پاس ان کا رجوع نامہ ان کے ہاتھ کا لکھا ہوا بھی موجود ہے۔

اور دوسری بات یہ دعوت اسلامی والے "کرامات صحابہ" کتاب کا حاشیہ لکھتے ہیں اور مصنف کی طرف سے عذر کیا بیان کرتے ہیں:

"کسی بھی عام مسلمان سے یہ تصور بھی نہیں کیا جاسکتا کہ وہ کسی بھی صحابی کے بارے میں جان بوجھ کر نازیبا کلمہ استعمال کرے۔ یقیناً حضرت مصنف کی علم میں نہ ہوگا کہ یہ صحابی ہیں، کیوں کہ یہاں جو معاملہ تھا وہ سیدنا عثمان غنی کے عصا کے توڑنے کا تھا جس کی وجہ سے شاید مصنف سے تسامع ہو گیا ورنہ ہرگز ایسی بات صحابی رسول کیلئے نہ لکھتے۔"

(حاشیہ فضائل صحابہ، ص 91 مطبع دعوت اسلامی گجرات الہند)

تو جناب من بالقرض الیاس عطاری نے رجوع بھی کر لیا ہو تب بھی صاحب کتاب کرامات صحابہ کا رجوع تو جاہت نہیں وہ تو بنا رجوع ہی اس دنیا سے کوچ کر گیا۔ اب تم نے اپنی کب سے ثابت کرنا ہوگا کہ گستاخ اگر توبہ کئے بغیر مر جائے تو کوئی بات نہیں اس نے غلطی سے جو گستاخی کی ہوتی ہے وہ معاف ہو جاتی ہے۔

نیز اس کے بعد آپ نے اپنے دعوے کے مطابق الیاس عطاری کا رجوع نامہ و توبہ نامہ بھی پیش کرنا ہے۔

حضرت جمیہ غفارٹی کے واقعہ کی تحقیق:

قارئین کرام! اب ہم آپ کے سامنے اس واقعہ کی تحقیق پیش کرتے ہیں کہ اس واقعہ کو کن کن علماء و محدثین نے اپنی کتابوں میں نقل کیا ہے۔ اور کس

مرح نقل کیا ہے جبکہ بریلوی مولویوں نے اسے کس طرح مسخ کر کے پیش کیا
-۴-

امام صلاح الدین خلیل بن ایک الصفدی لکھتے ہیں۔

والجہجاء هو الذي تناول العصا من يد عثمان وهو يخطب فكسر هاتم
ﷺ أخذته في ركبته الأكلة وكانت عصا رسول الله ﷺ

كتاب الوافي بالوافيات، جلد 11، ص 160، مطبع دار احیاء التراث العربیہ،
امیر المومنین فی لحدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔

حدثنا قتيبة ثنا بن فليح بن سليمان عن ابيه عن عمته عن ابيه وعنها
الهما حضرا عثمان قال فقام اليه جهجاه بن سعيد الغفاري حتى اخذ القضيب
من يده قضيب النبي ﷺ فوضعها على ركبتيه ليكسرها فشققها فصاح بها
الناص ولذل عثمان حتى داره رومي الله الغفاري ركبته فلم يحل عليه الحول
حتى مات۔ (تاریخ الاوسط، جلد 1، ص 79 نسخہ مکتبہ الشاملة، رقم 311)
امام ابی القاسم الحسن الطبری رحمہ اللہ لکھتے ہیں۔

ن جهجاه الغفاري خذ عصا عثمان التي يتخصر بها فكسرها على ركبته فوقع
في ركبته الكلة۔ (کرامات اولیاء اللہ، ص 124 رقم 70: دار الطیبة الرياض)
علامہ یوسف نبہانی نے اپنی کتاب۔ (حجۃ اللہ علی العالمین جدید، ص 613، مطبع دار
الکتب علیہ بیروت لبنان) قدیم نسخہ، ص 862 اور مترجم، جلد 2، ص 650 مطبع
ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور) میں اپنی جامع کا ہی واقعہ نقل کیا ہے۔ اور اس میں
غیث النفس، مردود، مر گیا جیسے الفاظ مجھے نہیں مل سکے جو رضا خانی الیاس
عطاری اور اس کی بریلوی جماعت نے اس واقعہ کے نقل میں اپنے بد باطن کی
وجہ سے اضافہ کر کے نقل کیا ہے۔

الامام العلامة القاضی ابی الفضل عیاض بن موسیٰ الیصبی رحمۃ اللہ علیہ ایک روایت نقل کرتے ہیں۔

”وحكى ان جهجها الغفاري خذ قضيب النبی من يد عثمان وتناولہ ليكسره على ركبته. فصاح به الناس. فاخذته الاكلة في ركبته فقطعها. ومات قبل الحول۔ (كتاب الشفاء، ص 541، رقم 1333، مطبع دہلی)“

ترجمہ: ایک روایت ہے کہ جبہ غفاری نے حضور ﷺ کی چھری مبارک حضرت عثمانؓ کے ہاتھ سے اس لیے پھینکی کہ اسے اپنے گھٹے پر رکھ کر توڑ دے۔ لوگ اس پر چیخ مچے۔ بالآخر اس کے گھٹے میں آگ پیدا ہو گیا جب وہ گھٹے لگا تو گھٹنہ کھاتا گیا اور اسی سال وہ مر گیا۔ (مترجم شفاء شریف از مفتی غلام معین الدین نعیمی، جلد 2، ص 63، مطبع مکتبہ علی حضرت دربار مدارکت لاہور)

مولوی محمد اطہر نعیمی خطیب جامع آرام باغ کراچی نے ترجمہ کرتے ہوئے لکھا ہینڈ ٹکٹ لکھی ہے۔ وہ بھی ملاحظہ ہو:

”حضور علیہ السلام کے عصائے مبارک کی توہین پر غیبی سزا۔“

جبہ غفاری نے حضور علیہ السلام کا عصائے مبارک حضرت عثمانؓ کے ہاتھ سے چھین کر اپنے گھٹے پر رکھ کر توڑنا چاہا لیکن لوگوں نے شور مچا کر اس کو روک دیا لیکن اس کو غیبی سزا اس طرح ملی کہ اس کے گھٹے میں پھوڑا نکلا جس نے ناسور کی شکل اختیار کر لی جس وجہ سے اس کی ٹانگ کاٹی گئی اور وہ اسی سال مر گیا۔ (مترجم شفاء شریف، جلد 2، ص 111، مطبع مکتبہ نبوی، گنج بخش روڈ

لاہور)

مولوی احمد علی شاہ بنالوی اس واقعہ کا ترجمہ کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

اور بیان کیا گیا ہے کہ جہاہ غفاری نے آنحضرت ﷺ کی چھری مبارک حضرت
 جن کے ہاتھ سے اس لیے پھینکی کہ اسے اپنے گھٹنے پر رکھ کر توڑ ڈالے۔ تب
 لوگ چلائے۔ پھر اس کے گھٹنے میں آگ کا مرض پیدا ہو گیا آگ جس سے عضو
 گل جاتا ہے اور اس کو کاک ڈالا اور وہ سال سے پہلے مر گیا۔) مترجم شفاء
 شریف، ص 431، مطبع فرید بک اسٹال اردو بازار لاہور

قارئین کرام! آپ نے دیکھا کے سارے رضا خاندوں نے ترجمہ میں کیسی زبان
 استعمال کی ہے اور "مر گیا" کے لفظ استعمال کیے ہیں مگر ابو حامد رضوی مگر
 میں توبہ کروانے کے بجائے ہم سے بھگڑ رہا ہے۔
 الاسام الحافظ الکبیر ابی نعیم الاصفہانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔

حدثنا محمد بن احمد بن موسى الباقسي قال ثنا عبد الله بن ابي داود ثنا
 هشام بن خالد ثنا الوليد قال ثنا مالك بن انس عن نافع عن ابن عمر ان
 جهجاه الغفاري قام الى عثمان وهو على المنبر يخطب. فاخذ العصا من يده
 وضرب بها ركبته. وشق ركة عثمان وانكسرت العصا. فمال الحول على
 جهجاه حتى ارسل الله دية الاكلة فمات منها۔

(دلائل النبوة، جلد 2، ص 581، مطبع دار النفائس بیروت)

رضا خانی حافظ قاری محمد طیب صاحب ہیڈنگ لگاتے ہوئے اس کا ترجمہ لکھتے
 ہیں۔ حضرت عثمان کو ایذا دینے والے کا انجام:

ترجمہ: حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک بار بلوہ کے دنوں میں جہاہ
 غفاری اٹھا اور عثمان غنی (جب کہ وہ منبر پر خطبہ دے رہے تھے) کے ہاتھ سے
 عصا چھین لیا اور ان کے گھٹنے پر دے مرا جس سے ان کا گھٹنا سخت زخمی ہو گیا
 اور عصا ٹوٹ گیا پھر ایک سال بھی نہ گزرنے پایا تھا کہ اللہ نے جہاہ کے

ہاتھ میں ایک موڑی پھوڑا پیدا کر دیا جس کی تکلیف سے وہ ہلاکت ہو گیا۔
 (مترجم دلائل النبوة، ص 520، مطبع ضیاء القرآن پبلیکیشنز، کراچی)
 رضا خانی جناب بشیر حسین ناظم اس واقعہ جو شواہد النبوة میں ہے اس کا ترجمہ
 کرتے ہوئے ہیڈنگ لکھا ہے۔ "حضرت عثمان کی دل کواری مترجمہ النبی ایام
 میں جہاد بن سعید غفاری نے حضرت عثمان سے حضور علیہ السلام کا حساب
 مہارک چین لیا اور اپنے گھٹے پر رک کر اسے توڑ دیا۔ لوگوں نے اس فعل کو
 دیکھا تو اس وقت اس کے گھٹے میں ایک چادری پھوڑا ہو گئی جس کے سبب
 سال کے اندر مر گیا۔"

(مترجم شواہد النبوة، ص 275، مطبع مکتبہ نبویہ، کراچی)
 اس مترجم دلائل النبوة کا مقدمہ بریلوں کے ہی اقبال احمد قادری نے لکھا ہے
 علامہ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی لکھتے ہیں۔
 "والشرح ابو نعیم فی الدلائل عن ابن عمر ان جہاد غفاری قام ان عثمان
 وهو على السرير يخطب فاحمل العصا من يده فكسرها على ركبته فاحمل الحبل
 على جہاد حق ارسل الله في رجليه الائمة فمات منها۔"

(تاریخ الخلفاء، ص 132، مطبع دار ابن حزام،)
 رضا خانی مولوی جس بریلی اس کا ترجمہ کرتے ہوئے ہیں۔
 ترجمہ: "وہ عجم نے دلائل میں ابن عمر کے حوالے سے لکھا ہے کہ
 ایک جہاد کو حضرت عثمان علیہ السلام نے جہاد غفاری نے آپ کے دست
 مہارک سے آپ کا چین لیا اور گھٹے پر رک کر اسے ٹکڑے کر دیا۔ ایک سال بھی
 نہ گزرنے پایا تھا کہ وہ آقا (پیغمبر) کے مرض میں مبتلا ہو گیا۔"

(تاریخ الخلفاء، ص 359، مطبع دار ابن حزام)

امام ابن شیبہ نے اپنی تاریخ میں اور امام ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں، اور امام سبکی نے تفسیر میں امام ابن عبد البر مالکی کے حوالہ سے نقل کیا ہے۔ اس کے علاوہ بے شمار کتابوں سے میں حوالہ پیش کر سکتا ہوں مگر بدعتیوں نے جو "غیث النفس"، "مردود" جیسے الفاظ نقل کیے ہیں وہ مجھے کسی کتاب میں نہیں ملے ہیں۔

حضرت سیدنا: جواہر غفرانی کی گستاخی کرنے والے رضا خانیوں کی لسٹ دیکھ لیں جس میں وہی گستاخانہ الفاظ ہیں جن پر ابو حامد رضوی نے تاویل کی ہے۔ ہمیں ان سب کا توبہ نامہ و تجدید نکاح و ایمان مطلوب ہے:

مولوی محمد مسعود قادری ————— (حضرت عثمان کے سو واقعات، ص 102، مطبع شاکر پبلکیشنز لاہور)

محمد عبد الحلق توکلی ————— (حضرت سیدنا عثمان غنی، ص 83، مطبع کرمانوالا بک شاپ دربار مارکیٹ لاہور)

مولوی حبیب القدوری ————— (امیرت حضرت سیدنا عثمان غنی، ص 94، اکبر بک پبلز اردو بازار لاہور)

محمد یوسف کیفی ————— (تجلیات حضرت سیدنا عثمان ذوالنورین، ص 215، مطبع نوریہ رضویہ لاہور)

اور رضا خانیوں کے معروف عالم مولوی جلال الدین احمد امجدی نے یہی واقعہ نقل کیا ہے جس میں اس نے خوب نمک مرچ لگا کر پیش کیا ہے اور ان سب مولویوں نے بد نصیب، بد بخت، غیث النفس، مردود بے ادب مر گیا جیسے لفظ استعمال کیے ہیں۔ معاذ اللہ

- جلال الدین احمدی خلیفہ سوم امیر المؤمنین حضرت سید
 محمد غنی ذوالنورین، ص 29، مطبع ایمانی کیت، لاہور
 اور اس کی کئی کتابوں میں یہ واقعہ نقل ہے
 (خطبات راشدین، ص 96-97، مطبع شبیر، برادری اردو بازار، لاہور)
 (خطبات راشدین، ص 231، مطبع دعوت اسلامی، لاہور)
 (خطبات راشدین، ص 114، مطبع اکبر، سکرز اردو بازار، لاہور)
 (خطبات محرم، ص 173، مطبع شکر پبلیکیشنز، لاہور)
 (خطبات محرم، ص 173، مطبع کتب خانہ امجدیہ، دہلی الہند)
 (خطبات محرم، ص 173، مطبع مکتبہ اقیقہ ملت، دہلی الہند)
 (خطبات محرم، ص 173، کتب خانہ امجدیہ، مہراج گنج بستی یو پی الہند)
 (خطبات محرم، ص 200، مطبع کتب خانہ امجدیہ، منیہ محل، دہلی الہند)